سلام سے پہلے آخری تشہد کی دعا

١- «اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ»

"اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا ہے، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقینا تو ہی بخشنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے"

(بخاری و مسلم)

٢- «اللهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ»

"اے اللہ! میرے اگلے اور پچھلے گناہوں کو بخش دے، اور میرے پوشیدہ و ظاہر گناہوں کو بھی بخش دے اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اس کو بھی بخش دے۔ تو ہی پہلے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (مسلم)

٣- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ المَحْيَا وَالمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ المَسِيحِ الدَّجَّالِ»

"اے اللہ! میں عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔ (بخاری و مسلم)

٤- «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ القَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ »

"اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں موت اور زندگی کے فتنے سے اور اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے" (بخاری ومسلم)

٥- «اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ»

"اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی بہتر عبادت پر میری مدد فرما" (ابوداود)